© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ کتب

قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ

حافظ محمد ابراہیم فانی مدظلہ

نقوشِ حقانی

تالیف: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی، صفحات ۱۱۰۰، قیمت ۶۰ روپے، ناشر: ادارۃ العلم والتحقیق اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ۔

مولانا عبدالقیوم حقانی پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل وکرم ہے کہ ظاہری اسباب کے فقدان کے باوجود ان کی تربیت بدنی اور علمی طور پر فرمائی پھر مرکز علوم وفیوض میں اقامت کی سعادت سے نوازا ہے وقت کے شیخ اعظم استاذ الاساتذہ اور اکابر کے علوم وفنون کے امین حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کی خصوصی توجہات کا شرف بخشا، ذلك فضل الله يوتيه من يشاء اس سے زیادہ مسرت اور خوشی اس پر ہے کہ حقانی صاحب نے ان توجہات کو اپنے جذر قلب میں اس طرح جگہ دی کہ اس کے اثرات اور انوار مشہود ہو رہے ہیں، تدریس، وعظ وتبلیغ اور تصنیف وتالیف ہر میدان میں روبہ ترقی ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو دوام بخشے آمین۔

کسی بھی ممتاز شخصیت کے حالات اور واقعات کی اشاعت سے اس شخصیت کے تعارف کے علاوہ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دوسرے لوگ بھی اس طرز کو اپنانے کے لیے سعی اور محنت کرتے ہیں اور وہ بھی زندگی کو کامیاب بنالیتے ہیں۔ وفی ذلك فليتنافس المتنافسون اسی طرف راہنمائی فرما رہا ہے۔

مولانا حقانی نے اپنے شیخ ومربی محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے علوم ومعارف، درسی افادات مجالس وارشادات، نادر خطوط ومکتوبات اور سیرت وسوانح کے ہمہ پہلو واقعات کو حقائق السنن، صحبتے با اہل حق شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نمبر اور سوانح شیخ الحدیثؒ میں بڑے سلیقے سے مرتب کردیا اور پھر مؤتمر المصنفین کی جانب سے ان کی طباعت واشاعت کے ہفت خوانوں کو سر کرکے ان علمی وتاریخی جواہر پاروں کے فیضانِ عام کا انتظام کردیا شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے تمام افادات اور سیرت وسوانح کے تمام پہلو علوم دینیہ کا سرچشمہ بصائر وحکم اور نصح وخیر خواہی کا گنجینہ ہیں نہایت روح پرور اور ایمان افروز ہیں۔

مولانا حقانی کی تصنیفات وتالیفات اور تمام مطبوعات بالخصوص حنفیت پر ان کا عظیم تحریری سرمایہ نہ صرف یہ کہ فکری لحاظ سے اہم ہے بلکہ سیرت نگاری، بحث وتحقیق، اور ادب وسلامت کے فنی خصائص کے اعتبار سے بھی تاریخ کے اہم ترین تصنیفات میں شمار ہوں گے انہوں نے اپنی تمام تحریروں میں موضوع کے

© rasailojaraid.com